سوال

(310) لڑکی کے فوت ہونے پر والدین کا لڑکی کا جہیز لینا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

منڈی یزمان سے عبدالشکور پوچھتے ہیں کہ لڑکی کے فوت ہونے کی صورت میں والدین اس کا جہیز واپس لے سکتے ہیں یا نہیں ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

شرعی حدود میں رہتے ہوئے جو والدین اپنی بچی کو جہیز دیتے ہیں وہ لڑکی کی ملکیت ہوتا ہے اس کے مرنے کے بعد اس کا ترکہ بن جائے گا جسے ورثاء میں تقسیم کیا جائے گا والدین کو صرف اپنا حصہ لینے کی اجازت ہے ان کے حصہ کا تعین دیگر ورثاء کے تعین کے بعد کیا جا سکتا ہے بہر حال اگر اس کا خاوند اولاد موجود ہیں تو ان کا حصہ بھی اس جہیز سے نکل جائے گا قرآن کریم میں ہے :"مردوں کے لیے اس مال میں حصہ ہے جو ماں باپ اور رشتہ داروں نے چھوڑا اور عورتوں کے لیے بھی اس مال میں حصہ ہے جو والدین اور دیگر رشتہ داروں نے چھوڑا ہو خوا تھوڑا یا زیادہ یہ حصہ (اللہ کی طرف سے) مقرر ہے :" (4/النساء 8)

اس آیت سے معلوم ہوا کہ وراثت کا قانون ہر قسم کے اموال واملاک پر جاری ہو گا خواہ وہ منقولہ ہو یا غیر منقولہ زرعی ہوں یا صنعتی یا کسی اور صنف مال میں شمار ہوتے ہوں

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاوی اصحاب الحدیث

جلد:1 صفحہ:332